Day:

Date:

سوال نمبر : 4

اسلام کے مطابق مصارفِ زکوٰۃ کون سے ہیں؟ زکوٰۃ کو مؤثر نفاذ سے ایک ایک اسلامی ریاست میں غربت کا خاتمہ کیلیے کیا جاسکتا ہے؟

جواب:

تعارف:-

اسلام میں زکوٰۃ ایک اہم رکن ہے۔ جس سے غریبوں، مساکین کی مدد کی جاتی ہے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے دور میں زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف اعلانِ جنگ کیا۔ قرآن کریم سے اندازہ ہوتا ہے کہ نماز کی طرح زکوٰۃ کا حکم بھی پہلے انبیاء کی شریعت میں موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب زکوٰۃ کا حکم دیا تو حکم کو پورا کرنے کے حوالے سے انہیں اجنبیت کا احساس نہیں ہوا۔ زکوٰۃ کے لفظ سے ہی اسکا معنی ملتا ہے کہ ایسا مال ہے جو پاکیزگی اور طہارت حاصل کرنے کیلئے دیا جاتا ہے۔

زکوٰۃ کے مصارف :-

زکوٰۃ کے بارے میں اور اسکے مصارف سورۃ توبہ آیت نمبر 60 میں بیان کیے گئے ہیں جو کہ درج ذیل میں ہیں:

"بے شک صدقات محض غریبوں اور محتاجوں اور انکی وصولی پر مقرر کیے گئے کارکنوں اور ایسے لوگوں کیلئے ہیں جن کے دلوں میں اسلام کی الفت پیدا کرنا مقصود ہو اور انسانی گردنوں کو آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے بوجھ اُتارنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر سے۔ یہ اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔"

Date: ____________ Day: ____________

1- فقراء :-
فقر غنی کا مقابل ہے اس وجہ سے ہر وہ شخص جو غنی نہیں بلکہ محتاج ہے وہ فقیر ہے۔ فقراء کا لفظ سورہ بقرہ 273 میں ہوا ہے

2- مساکین :-
مسکین لفظ اس شخص کیلئے بولا جاتا ہے جو اپنے فقر و مسکنت اور عزم و حوصلہ کے سلب زندگی کی جدوجہد میں حصہ نہ لے سکے اور وہ دوسروں کی امداد کا سہارا ہو۔

3- عاملین زکوٰۃ :- (زکوٰۃ وصول کرتے والے)
یہ وہ لوگ ہیں جو صدقات کی وصولی کا کام کرتے حکومت کی طرف سے کرتے ہیں۔ ان کی تنخواہ اور ان کے دفاتر کے مصارف بھی اس مد سے ادا ہوں گے۔

4- مولفتہ القلوب :-
یہ وہ لوگ ہیں جن کو اسلامی حکومت کی طرف سے دل داری پیش نظر ہو۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن سے ڈر یہ ہو جاتا ہے کہ یہ دشمنوں کے ساتھ مل کر مسلمانوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔ یہ لوگ مسلم اور غیر مسلم بھی ہو سکتے ہیں۔

5- غلاموں کو آزاد کروانا :-
زکوٰۃ کی رقم سے غلاموں کو بھی آزاد کروایا جا سکتا ہے ان کی فلاح و بہبود کیلئے کام کیا جاسکتا ہے

6- مقروض :
زکوٰۃ کسی مقروض کو بھی دی جا سکتی اپنے قرض کو اتارنے کیلئے

Date: ________ Day: ________

۷- فی سبیل اللہ:-

اللہ تعالیٰ کی راہ میں بھی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔ دعوتِ حق اور دینی تعلیم کیلئے زکوٰۃ سے سارے کام ہو سکتے ہیں۔

8- مسافر (ابنِ سبیل):-

کوئی ایسا مسافر ہو جس کے پاس رقم ادھر اُدھر ہو جائے۔ اور وہ محتاج ہو تو اسکو بھی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

اسلامی ریاست میں غربت کا خاتمہ

زکوٰۃ سے اسلامی ریاست میں غربت کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

۱- زکوٰۃ کے ذریعے دولت کی منصفانہ تقسیم:-

زکوٰۃ کے ذریعے دولت اُوپر سے لے کر نیچے تک منصفانہ طریقے سے گردش کرتی ہے جب کہ سودی نظام میں دولت چند ہاتھوں میں سمٹ جاتی ہے۔ اس حوالے سے پروفیسر عبدالحمید ڈار رقم طراز ہے:

"زکوٰۃ میں دولت کی تقسیم کو خود کار نظام پایا جاتا ہے۔ اسلام ارتکاز دولت کو پسند نہیں کرتا بلکہ گردش دولت کو پسند کرتا ہے جس سے معاشرہ میں غریب لوگوں کی فلاح ہوتی اور وہ اپنی زندگیاں با آسانی گزار سکتے ہیں۔"

۲- زکوٰۃ کے ذریعے مہنگائی کا خاتمہ:

زکوٰۃ کے ذریعے مہنگائی کا خاتمہ ہو جاتا ہے جو گردش دولت میں اضافے جبکہ غربت میں کمی کا سبب بنتا ہے۔

Date: ______ Day: ______

3 - معیشت کے استحکام میں زکوٰۃ کا کردار:-

جب امیر لوگوں سے غریبوں میں دولت آتی ہے زکوٰۃ کے ذریعے تو غربا اس رقم کے ذریعے اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں جس سے اشیاء کی طلب بڑھے گی اور حکومت کی فلاح ہوگی۔

4 - زکوٰۃ سرمایہ کاری میں اضافے کا سبب:-

ترقی پذیر ممالک کی ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ سرمائے کی کمی ہے وہ بھی اکثر ذخیرہ اندوزی کے مرتکب ہوتے ہیں اور اسلام میں اسکو نہایت غلط حرکت سمجھا جاتا ہے۔ زکوٰۃ سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اس سے ذخیرہ اندوزی کا خاتمہ ہوتا ہے

5 - بخل کی صفت کا زائل ہونا:-

زکوٰۃ ادا کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ انسان سے بخل کی صفت زائل ہو جاتی ہے اور بخل سے نجات اللہ نے تعریف فرمائی ہے۔ جب انسان کھلے دل سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو اس سے اللہ راضی ہوتا ہے اور اس کے کاموں میں رکاوٹ ختم ہوتی۔

6 - بے روزگاری اور گداگری کا خاتمہ:-

جب معاشرے میں دولت کی تقسیم غیر منصفانہ ہو تو بے روزگاری اور گداگری جیسے امراض جنم لیتے ہیں۔ زکوٰۃ کی بدولت معاشرہ بے روزگاری اور گداگری سے پاک ہو جاتا ہے

7 - زکوٰۃ سے جرائم کا خاتمہ:-

آجکل دنیا میں غربت کی وجہ سے جرائم جنم لے رہے ہیں۔ جس سے حکومت میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ تو زکوٰۃ اگر

Date: ________ Day: ________

غریبوں تک پہنچائی جائے تو جرائم کا خاتمہ ہوگا اور حکومت / ریاست فلاح کی طرف جائے گی۔

8- امیر اور غریب میں فرق کا خاتمہ :-

جب زکوٰۃ کا دور دورہ ہوتا ہے تو معاشرے میں غریب اور امیر کا دور انیہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور لوگ ایک دوسرے کو اچھے سے ملتے جلتے اور کوئی شخص خود کو کم تر نہیں سمجھتا۔ جس سے ریاست فلاح و بہبود کی طرف جاتی ہے۔ اور دنیا میں اس ریاست کا درجہ بڑھتا ہے

9- مال کی محبت کا خاتمہ :-

جب انسان کے پاس زیادہ مال ہو تو اُسے مال سے محبت پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جب انسان حکم الٰہی کے مطابق اپنے مال سے راہِ خدا میں خرچ کرتا ہے تو اسکے دل میں اللہ کی محبت کا فروغ ہوتا ہے۔ اور اسطرح مال سے محبت ختم ہو جاتی ہے اور یوں مادہ پرستی ختم ہو جاتی۔

- خلاصہ :-

زکوٰۃ امیروں سے اکٹھی کر کے غریبوں کی طرف منتقل کی جاتی ہے جس سے ریاست فلاح و بہبود کی طرف ہوتی ہے زکوٰۃ سے معاشرے میں پریشانیاں ختم ہوتی اور لوگ اپنی زندگیاں اچھے طریقے سے گزارتے۔ اور اس سے دلوں میں اللہ کی محبت کا فروغ ہوتا ہے

Date: ______ Day: ______

سوال نمبر: 30

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کریں۔

جواب: **تعارف:-**

دنیا میں ایسا کوئی ملک یا قوم نہیں جو مذہب کے بغیر رہ رہی ہو۔ کوئی نہ کوئی عقیدے کے ساتھ سب زندگیاں گزار رہے ہیں اور مذہب ہر جگہ کسی نہ کسی شکل میں موجود رہا۔ مذہب عربی زبان کے لفظ ذہب سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں راستہ یا طریقہ۔ اس کے اصطلاحی معنی ہیں طرزِ حیات یا اپنے اوپر غور و فکر کرنا۔

Adward Taylor کے مطابق:

"روحانیت پر یقین کرنا مذہب ہے"۔

Emile Durkhaim کے مطابق:-

"کہ خدا کی ذات کے مطابق عقائد پر یقین کرنا مذہب ہے"۔

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق مذہب تین چیزوں پر مشتمل ہے:

1۔ عقائد

2۔ عبادات

3۔ رسومات

Day:

Date:

دین عربی زبان کا لفظ ہے جسکے لفظی معنی غلبہ یا بلندی کے ہیں۔ اور جسکے اصطلاحی معنی ہیں دین مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کی رو سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور واحدانیت کو جاننا۔ اور اللہ کے احکامات کو ماننا ہی دین ہے

مذہب	دین
۱- مذہب صرف حقوقِ خدا کی بات کرتا ہے۔	۱- دین حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بات کرتا ہے
۲- مذہب ایک جزو ہے۔	۲- دین مکمل اور کل ہے
3- مذاہب میں عقیدہ آخرت کا ناقص اور جزوی موجود ہے۔	۳- دین میں عقیدہ آخرت کا پورا تصور موجود ہے۔
۴- مذاہب میں حلال اور حرام میں کوئی فرق نہیں	۴- دین میں حلال و حرام کا مکمل واضح فرق موجود ہے۔
۵- مذاہب individuality کی بات کرتا ہے۔	۵- دین انفرادی زندگی کی بات کرتا ہے
6- یہ عقیدے انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں۔	6- یہ عقیدے الہامی ہیں۔
7- عبادات انسانوں کی بنائی ہوئی ہیں: پوجا پاٹ	7- عبادات الہامی ہیں: نماز، روزہ، زکوٰۃ
8- مذاہب میں عالمگیریت نہیں۔	8- دین پوری انسان کو دعوت دیتا ہے
۹- مذاہب میں سب لوگوں میں تضاد پایا جاتا ہے	۹- دین میں سب لوگ برابر ہیں

Date: Day:

دین کی اہمیت :-

(i) دین مکمل ضابطہ حیات ہے :-

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کیلئے زندگی گزارنے، رہنے سہنے کا طریقہ طرز بیان ہے۔ جس پر چل کر انسان اپنی زندگیوں میں بلند ہو کر جھگڑا اور برائیوں سے خود کو بچاتا ہے

(ii) عدل و انصاف :-

دین اسلام میں عدل و انصاف کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔ اور عدل و انصاف کے ساتھ سزا دی جاتی ہے اگر کسی نے کسی کو نقصان پہنچایا آنکھ کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان وغیرہ سے انسان کے ساتھ عدل و انصاف کا حکم دیا گیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو اسکا بھی ہاتھ کاٹا جاتا"۔

دین اسلام انسانی زندگی میں بہت اہمیت و حامل ہے اس سے معاشرے کا توازن برقرار رہتا ہے۔

(iii) روح کا سکون :-

"بے شک اللہ کا ذکر کرنے سے دلوں کو سکون ملتا ہے"۔

"دین خودکشی سے روکتا ہے"۔

Date: ______ Day: ______

دینِ اسلام انسانوں کے دلوں میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اگر آج یورپ کا حال دیکھیں تو ان کا سوشل سرکل بکھرا پڑا ہے ہر دوسرے انسان کو دماغی بیماریاں ہیں۔ کیونکہ انکی زندگیوں میں دل کو سکون دینے والا ایک مکمل دین نہیں ہے۔

(iv) اخلاقیات کا تصور:-

دینِ اسلام لوگوں کو اخلاقیات کا سبق دیتا ہے۔ جس سے معاشرے میں امن و امان پیدا ہوتا ہے۔ کسی کی دل آزاری نہیں ہوتی۔ ہر کوئی پرسکون طریقے سے زندگی گزار رہا ہوتا ہے۔

(v) لوگوں کے حقوق:-

اگر آج دیکھا جائے تو یورپ نے (SDGs) کو پوری دنیا میں لے کر آئے اور ساتھ میں Human Rights پر بھی کام ہوا لیکن ان سب پر مکمل طرح عمل نہ ہو سکا کیونکہ ہماری زندگی میں ایک مکمل رہنمائی والا دین نہیں ہے جس پر عمل کر کے زندگی گزار سکیں۔ دینِ اسلام ہی ایک مکمل دین ہے جو لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن افسوس اس پر لوگ عمل پیرا نہیں ہوتے۔ دینِ اسلام ہی ہے جو حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی بات کرتا اور اس پر زور دیتا ہے۔

(vi) اخوت پر مبنی دین:-

دینِ اسلام میں طاہاں پہلو اخوت کا ہے۔ یہ اسلام کا احسن

Date: Day:

ہے کہ میثاق مدینہ کے بعد لوگوں میں اخوت اور بھائی چارے کا جذبہ پیدا ہوا۔ اور اگر آج دیکھا جائے تو اسلامی ممالک میں اگر ایک کو کوئی ملک نقصان پہنچاتا تو دوسرا اسلامی ملک اسکی مدد کیلئے حاضر ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر کچھ دن پہلے قطر (Qatar) پھر حملہ ہوا اور سعودی عرب کو فوجی امداد دینے والے US نے منہ پھیر لیا تو سعودی عرب کے ساتھ اسلامی ملک پاکستان نے ہاتھ بڑھایا۔ اور اگر اب کوئی ملک ان دونوں میں سے کسی ایک پر حملہ کرے گا تو دوسرا اس کی مدد کو تیار رہے گا۔ یہ صرف اسلام دین کی وجہ سے ممکن ہوا کیونکہ ان کے درمیان بھائی چارہ کا رشتہ ہے۔

شعر:

اخوت اسکو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

(vii) پیغام محبت:

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ دین محبت بانٹنے والا اور تقسیم کرنے والا دین ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرنے والے ہیں۔ حدیث میں ہے کہ:

"تم اہل زمین والوں پر رحم کرو اللہ تم پر رحم کرے گا۔"

بقول اقبال:

شعر:

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

Date: ________ Day: ________

انسانیت کو بلندیوں پر پہنچا دینے والا دین:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو زمین پر اشرف المخلوقات بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ خود کہتے ہیں کہ: "میں حقوق اللہ تو معاف کر دوں گا، پر حقوق العباد معاف نہیں کروں گا۔" اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ انسان کی اہمیت کتنی زیادہ ہے۔
دینِ اسلام ہر انسان کو برابر سمجھتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:-

"کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی پر، کسی کالے کو گورے پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی اہمیت حاصل نہیں۔"

بحث خلاصہ:-
دینِ اسلام ہر شعبے میں انسانوں کی زندگی میں فائدہ مند ہے۔ اللہ نے اس دین میں زندگی گزارنے کا ہر طریقہ بتایا ہے۔ اور دینِ اسلام کو انسانوں کیلئے پسند کیا کیونکہ یہ مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں کسی قسم کا تضاد نہیں۔ ہر انسان برابر ہے۔
دنیا میں ایسا کوئی مذہب نہیں جو مکمل ہو۔ دینِ اسلام 1400 سال کے بعد بھی اپنی اصل حالت میں موجود ہے یہ ہر نئے آنے والے دور اور نسلوں کیلئے فائدہ مند ہے۔

Date: ______ Day: ______

سوال نمبر: 05
عقیدہ آخرت کس طرح جدید معاشروں میں فرد اور معاشرے کے طرز عمل کو متاثر کرتا ہے؟

جواب: تعارف :-

عقیدۂ آخرت پر ایمان لے کر آنا بہت اہمیت کا حامل ہے۔ جب انسان اللہ کے بعد عقیدہ آخرت پر ایمان لے کر آتا تو اسکی زندگی بہت متاثر ہوتی۔ انسانی عقل کے مطابق ہر کوئی اپنی کارگزاری کا بدلہ چاہتا ہے اور ہونے والے دن ہی پتا چلتا ہے کہ کتنا برا ہے اور کتنا اچھا ہے۔ اور ایک دن مقرر ہے جب قیامت کا دن آئے گا اور ہر ایک کا حساب کتاب ہوگا اور ذرا برابر کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اس دن کے دیگر نام ہے:

(الف) یوم القیامۃ — قیامت کا دن
(ب) یوم البعث — دوبارہ اٹھنے کا دن
(ج) یوم الدین — جزا کا دن

عقیدہ آخرت کا اثر :-

(i) جذبہ خیر کا فروغ :-

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان نیکی اور بھلائی کا رستہ چنتا ہے کیونکہ اُسے یقین ہوتا ہے ایک نہ ایک دن اُسے نیکیوں کا بدلہ ملے گا اور اسطرح انسان کے اندر خیر کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔

(ii) شجاعت کا فروغ :-

عقیدہ آخرت انسان کے دل سے "غیر اللہ" کا خوف نکال

Date: ______ Day: ______

دل سے جیسا تلبیہ میں انسان اللہ کے سوا باقی تمام اشیاء کا خوف نکل جاتا ہے۔ اسطرح انسان میں جذبہ شجاعت فروغ پاتا ہے۔ جب انسان اللہ پر یقین کر لیتا ہے تو انسان کی زندگی بہترین ہو جاتی ہے اور اس کا معاشرے پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

یہ اک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

صبر و تحمل کا فروغ :-

سجدہ آخرت انسان کو صابر اور متحمل بنا دیتا ہے۔ جو آخروی زندگی کے حصول کیلئے انسان دنیاوی مشکلات میں نہ صرف صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتا ہے بلکہ مشکلات بھی بخوشی مقابلہ کرتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے :-
"جب انہیں کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے"۔
جب انسان کے اندر صبر و تحمل پیدا ہوتا ہے تو معاشرے میں امن و امان پیدا ہوتا ہے۔

نعمتوں کا صحیح استعمال :-

انسان جب آخرت پر یقین کرتا ہے تو وہ اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا صحیح استعمال کرتا ہے۔ تو وہ اپنا مال، اولاد، جان سب کچھ اللہ کی رضا کیلئے سمجھتا ہے۔ جب انسان ان

Date: Day:

نعمتوں کو اللہ کی رضا سمجھتا تو اس کے دل سے دنیا سے محبت ختم ہوتی۔ اور وہ آخرت کی تیاری کرتا ہے

حقوق و فرائض میں توازن:

عقیدہ آخرت پر ایمان سے انسان زندگی کے معاملات میں توازن برقرار کرلیتا ہے۔ وہ کسی کا ناحق کوئی حق نہیں کھاتا بلکہ اللہ کی رضا کیلئے حقوق و فرائض کو پورا کرتا ہے جب ہر کوئی فرائض کی ادائیگی کرے گا تو معاشرے سے برائیاں ختم ہوں گی۔

بامقصد زندگی:

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے سے انسان کو دنیا میں آنے کا مقصد پتا چلتا ہے اور وہ بھلائی کے کاموں میں لگا رہتا۔ حلال کمانا اور سب کچھ اللہ کی رضا کیلئے کرنا۔ اور اپنے آنے کا مقصد پورا کرنا۔ اس سے ہر انسان صابر ہو کر خیر پاتے ہیں اور انسان آخرت کے دن (روز محشر) شرمندگی کا باعث نہیں بنے گے۔

انفاق فی سبیل اللہ:

عقیدہ آخرت پر ایمان انسان جب اعمال کرتا ہے تو وہ اس کے بدلے کئی گنا چاہتا ہے۔ تو وہ اسطرح اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ جس سے وہ اللہ کی رضا کیلئے ہر وہ چیز کرے گا جس کا اُسے دگنا ثواب ملے۔ اور اسطرح جب وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا تو معاشرے سے برائیاں ختم ہوتی، غربت کا خاتمہ ہوتا۔ اور لوگ اس سے متاثر ہو کر فائدہ

Date: ______ Day: ______

اٹھائے بلکے۔

عقیدہ آخرت کے اجتماعی زندگی پر اثرات :۔

- اخوت و بھائی چارہ :۔

عقیدہ آخرت اخوت اور باہمی بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔

- عفو و درگزر :۔

انسان کے اندر یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ اسے ایک دن اللہ تعالیٰ کے پیش ہونا ہے اور یہ احساس اس کے اندر عفو و درگزر کی صفت پیدا کرتا ہے۔

- ایفائے عہد :۔

اللہ تعالیٰ کا ڈر بندے اندر وعدے کو پورے کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

- امداد باہمی :۔

بندہ چونکہ اللہ کا محتاج ہے تو یہ کیفیت اس کے اندر دوسروں کیلئے محبت اور ان کی مدد کرنا بھی ڈالتا ہے۔

مثالی معاشرہ :۔

عقیدہ آخرت سے خدمتِ خلق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے انسان سوچتا ہے کہ اگر آج اس نے اچھا کام کیا تو اگلے جہان ڈبل بدلہ ملے گا۔ اور وہ جنت میں داخل ہوگا۔

Date: Day:

خلاصہ بحث:

عقیدہ آخرت پر ایمان انسان کو برے کاموں اور گناہوں سے روکتا ہے۔ اور معاشرے میں امن و امان کی دوڑ پیدا ہوتا ہے۔ دوسری طرف جب وہ اللہ کے رستے میں خرچ کرتا تو اس سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے اور ایک پرامن معاشرہ بنتا ہے۔ اور اسکا اثر انسانی زندگی اور معاشرے پر بہت اچھا ہوتا ہے۔